اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما السلام نے کعبہ کو دوبارہ بنایا۔
- ان دونوں نے اللہ تعالیٰ سے ایک ایسے رسول کو بھیجنے کی دعا کی جو چار اہم ذمہ داریوں کو پورا کرے۔
- دعاؤں میں مانگی جانے والی اہم چیزیں کیا ہوتی ہیں۔

تلاوت و تشریح:

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ	وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم علیہ السلام	بنیادیں	خانۂ کعبہ کی	اور اسمٰعیل علیہ السلام، 1	اے ہمارے رب!	قبول فرمالے ہم سے، 2

اِنَّكَ اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ 127	رَبَّنَا	وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ
بیشک تو ہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے۔ 3	اے ہمارے رب!	اور ہمیں بنا	فرمانبردار	تیرا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً مُّسْلِمَةً	لَّكَ ۠	وَاَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اور (بنا) ہماری اولاد سے (بھی)	ایک جماعت فرمانبردار	تیری،	اور ہمیں دکھا	ہماری عبادت کے طریقے	اور توبہ قبول فرما ہماری،

اِنَّكَ اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ 128	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
بیشک تو ہی	خوب توبہ قبول کرنے والا	خوب رحم کرنے والا ہے۔	اے ہمارے رب	اور بھیج	ان میں	ایک رسول 4

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
انہیں میں سے	وہ پڑھے	ان پر	تیری آیتیں	اور سکھلائے انہیں	"کتاب"	اور حکمت (دانائی)

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ 129 ۧ
اور پاک کرے انہیں،	بیشک تو ہی	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے۔ 5

1 کعبہ کی بنیاد حضرت آدم علیہ السلام کے ذریعہ رکھی گئی تھی، یعنی یہ زمین پر اللہ کی عبادت کے لیے سب سے پہلی جگہ بنائی گئی تھی۔ حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما السلام اس کو مزید بلند کر رہے تھے۔

2 اس دعا سے اخلاص، عاجزی، تواضع اور تمام کوششوں کا اصل مقصد معلوم ہوتا ہے، یعنی یہ ساری چیزیں اللہ کے پاس قبول ہو جائیں۔

3 اے اللہ! جو کچھ ہم مانگ رہے ہیں تو اسے اچھی طرح سنتا ہے۔ تو ساتوں آسمانوں کے اوپر ہے لیکن ہماری پکار کو فوراً سن لیتا ہے۔ تو ہماری اور ہمارے دلوں کی حالت کو اچھی طرح جانتا ہے۔ دیکھیے کہ اللہ کی ذات پر کتنا مضبوط، پکا اور گہرا یقین اور بھروسہ ان الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔

4 حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ایک ایسے نبی کی دعا مانگی جو کسی بھی امت کو بلندیوں پر لے جانے کے لیے چار اہم اور بنیادی کام کرے۔ آیئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوتی مشن کے پس منظر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کو دیکھتے ہیں:

(۱) **تلاوت:** رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کے ذریعے اللہ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچایا۔ (۲) **کتاب کی تعلیم:** آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی کتاب کے مفہوم و مطلب کی اپنی باتوں اور اعمال سے وضاحت فرمائی۔ (۳) **حکمت کی تعلیم:** آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور سیرت آپ کی حکمت سے لبریز باتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ (۴) **تزکیہ:** یعنی انفرادی اور اجتماعی سطح پر عقائد اور اخلاق کے اعتبار سے موجود برائیوں کو نکالنا اور اچھائیوں کو بڑھانا۔

5 دعا کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں کہ بیشک تو ہی "اَلْعَزِيْزُ" یعنی طاقت وقدرت والا ہے (تو یہ کر سکتا ہے) اور "اَلْحَكِيْمُ" یعنی حکمت والا ہے (اسے کرنے کا بہترین طریقہ تو جانتا ہے)۔ ہم بھی جب اللہ سے اپنے کسی پلان کے لیے دعا کریں تو ہمیں بھی اپنی دعا میں اللہ کی صفات میں سے کوئی بہترین صفت شامل کرنا چاہیے۔

- اللہ نے یہ دعا قبول فرمائی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ کے ساتھ ایک ایسی جماعت تھی جس نے قرآن کی ایسی تلاوت کی اور اسے اس طرح یاد کیا کہ دنیا کی کوئی دوسری قوم ایسا نہیں کر سکتی۔ آج بھی ہماری امت میں لاکھوں حافظ موجود ہیں!
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی ایسی تربیت فرمائی کہ اس کی مثال دنیا نے کبھی نہیں دیکھی ہو گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام ضروری اور بنیادی باتیں سکھائی اور آپ کی تمام تعلیمات مکمل تفصیل کے ساتھ محفوظ ہیں، جب کہ تاریخ میں کسی اور انسان کی تعلیمات اتنی تفصیل کے ساتھ محفوظ نہیں! یہ اس بات کا معجزاتی ثبوت ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبیوں میں سے تھے۔

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص توبہ کر لے اس سے پہلے کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (قیامت سے پہلے) تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے"۔ **(مسلم:2703)**

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ کعبہ کی عمارت کو بلند کرتے وقت حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی کیا کیفیت رہی ہو گی۔ ایک تاریخ لکھی جا رہی تھی اور مستقبل میں قیامت تک آنے والے کروڑوں انسان یہاں آکر عبادت کرنے والے تھے۔

غور و فکر:

- ان دونوں نے نہایت عاجزی کے ساتھ اس کام کے قبول ہونے کی اور مغفرت کی دعا مانگی۔ پھر انہوں نے ایک ایسے نبی کو بھیجنے کی دعا کی جو چار اہم کام انجام دے۔

دعا: اے اللہ! قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اپنے عقیدہ و اخلاق، گھر اور معاشرہ کو تمام برائیوں سے پاک کرنے میں ہماری مدد فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ان چاروں کاموں میں سے ہر ایک کو کرنے کا پلان بناؤں گا اور روزانہ کی زندگی میں اس پر عمل کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَاعِدَة	قَوَاعِد	بنیاد
مَنسِك	مَنَاسِك	حج کے طریقے
حِكْمَة	حِكَم	حکمت، دانائی

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ف	ب ع ث	بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	بَاعِث	مَبْعُوْث	بَعْث	بھیجنا
ک	ح ك م	حَكَمَ	يَحْكُمُ	اُحْكُمْ	حَكِيم	–	حِكْمَة	دانش مند ہونا
دع	ت ل و	تَلَا	يَتْلُو	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا
ضد	ع ز ز	عَزَّ	يَعِزُّ	عِزَّ	عَزِيز	–	عِزَّة	طاقتور ہونا
أسد+	ر أ ي	أَرَى	يُرِيْ	أَرِ	مُرٍ	مُرًى	إِرَاءَة	دکھانا

مشقی سوالات

1. دنیا پر سب سے پہلے کعبہ کی بنیاد کس نے رکھی۔ اور پھر بعد میں کس نے اس کی تعمیر کو بلند کیا؟
2. کعبہ کی تعمیر کے دوران حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا کی تھی اس کے چند اہم نکات بتائیے۔
3. کسی بھی امت یا قوم کو بلند مقام پر لے جانے کے لیے کون سے چار کام ضروری ہیں؟

کلاس پروجیکٹ: کعبہ کی پرانی تصاویر جمع کیجیے اور کعبہ کی مختصر تاریخ لکھیے۔